روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 15 / اگست 2006ء 19 رجب 1427 ہجری 15 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 181

قبروں کا احترام

حضرت ابومرثدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قبروں پر نہ بیٹھا کرو اور نہ ان کو سامنے رکھ کر نماز پڑھا کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الجنائز باب النھی عن الجلوس علی القبر۔ حدیث نمبر 1613)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عالم معاد کے متعلق تین قرآنی معارف

اب قاعدہ کلی کے طور پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ موت کے بعد جو حالتیں پیش آتی ہیں۔قرآن شریف نے انہیں تین قسم پر منقسم کیا ہے اور عالم معاد کے متعلق یہ تین قرآنی معارف ہیں۔جن کو ہم جدا جدا اس جگہ ذکر کرتے ہیں۔

پہلا دقیقہ معرفت

اول یہ دقیقۂ معرفت ہے کہ قرآن شریف بار بار یہی فرماتا ہے کہ عالم آخرت کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ اس کے تمام نظارے اسی دنیوی زندگی کے اظلال و آثار ہیں جیسا کہ وہ فرماتا ہے.........

یعنی ہم نے اسی دنیا میں ہر ایک شخص کے اعمال کا اثر اس کی گردن سے باندھ رکھا ہے اور انہیں پوشیدہ اثروں کو ہم قیامت کے دن ظاہر کریں گے۔اور ایک کھلے کھلے اعمال نامہ کی شکل پر دکھلائیں گے۔اس آیت میں جو طائر کا لفظ ہے تو واضح ہو کہ طائر اصل میں پرندہ کو کہتے ہیں۔پھر استعارہ کے طور پر اس سے مراد عمل بھی لیا گیا ہے۔کیونکہ ہر ایک عمل نیک ہو یا بد ہو وہ وقوع کے بعد پرندہ کی طرح پرواز کر جاتا ہے اور مشقت یا لذت اس کی کالعدم ہو جاتی ہے اور دل پر اس کی کثافت یا لطافت باقی رہ جاتی ہے۔

یہ قرآنی اصول ہے کہ ہر ایک عمل پوشیدہ طور پر اپنے نقوش جماتا رہتا ہے۔جس طور کا انسان کا فعل ہوتا ہے۔اس کے مناسب حال ایک خدا تعالیٰ کا فعل صادر ہوتا ہے اور وہ فعل اس گناہ کو یا اس کی نیکی کو ضائع ہونے نہیں دیتا۔بلکہ اس کے نقوش دل پر، منہ پر، آنکھوں پر، ہاتھوں پر، پیروں پر لکھے جاتے ہیں اور یہی پوشیدہ طور پر ایک اعمال نامہ ہے جو دوسری زندگی میں کھلے طور پر ظاہر ہو جائے گا۔

اور پھر دوسری جگہ بہشتیوں کے بارے میں فرماتا ہے.........

یعنی اس دن بھی ایمانی نور جو پوشیدہ طور پر مومنوں کو حاصل ہے کھلے کھلے طور پر ان کے آگے اور ان کے داہنے ہاتھ پر دوڑتا نظر آئے گا۔پھر ایک اور جگہ بدکاروں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:.........

.........یعنی دنیا کی کثرت حرص و ہوا نے تمہیں آخرت کی تلاش سے روک رکھا یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پڑے۔دنیا سے دل مت لگاؤ۔تم عنقریب جان لوگے کہ دنیا سے دل لگانا اچھا نہیں۔پھر میں کہتا ہوں کہ عنقریب تم جان لوگے کہ دنیا سے دل لگانا اچھا نہیں۔اگر تمہیں یقینی علم حاصل ہو تو تم دوزخ کو اسی دنیا میں دیکھ لوگے پھر برزخ کے عالم میں یقین کی آنکھوں کے ساتھ دیکھو گے۔پھر عالم حشر اجساد میں پورے مؤاخذہ میں آجاؤ گے اور وہ عذاب تم پر کامل طور پر وارد ہو جائے گا۔اور صرف قال سے نہیں بلکہ حال سے تمہیں دوزخ کا علم حاصل ہو جائے گا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 400)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا امریکہ سے خطبہ جمعہ

ولنگبرو (Willingbro) امریکہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کیلئے مورخہ 18۔ اگست 2006ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن پر پاکستانی وقت کے مطابق نشریات رات 9 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہیں گی۔اسی طرح مورخہ 19 اگست کو رات سوا دو بجے اور صبح ساڑھے سات بجے یہ خطبہ جمعہ دوبارہ نشر ہوگا۔احباب جماعت نوٹ کرلیں اور استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

تبدیلی تاریخ داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ 2006ء کیلئے انٹرویو 23۔اگست 2006ء کی بجائے 2 ستمبر 2006ء کو صبح 7:00 بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

قرضہ اور امانت کی واپسی

حضرت اقدس مسیح موعود کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ ایک دوسرے شخص کی امانت جو اس کے پاس جمع تھی لے کر کہیں چلا گیا ہے۔اس پر فرمایا:۔

''ادائے قرضہ اور امانت کی واپسی میں بہت کم لوگ صادق نکلتے ہیں اور لوگ اس کی پروا نہیں کرتے حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے۔حضرت رسول کریم ﷺ اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے جس پر قرضہ ہوتا تھا۔دیکھا جاتا ہے کہ جس التجا اور خلوص کے ساتھ لوگ قرض لیتے ہیں اسی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ واپس نہیں کرتے بلکہ واپسی کے وقت ضرور کچھ نہ کچھ تنگی ترشی واقع ہو جاتی ہے۔ایمان کی سچائی اسی سے پہچانی جاتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 265 جدید ایڈیشن)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

آئیوری کوسٹ میں دابو (Dabou) شہر کے تجارتی میلہ میں

احمدیہ بک سٹال

رپورٹ: وسیم احمد ظفر صاحب ریجنل مشنری دابو آئیوری کوسٹ

دابو (DABOU) شہر آبی جان دارالحکومت سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک کم آبادی والا شہر ہے عیسائیوں کی اکثریت والے اس شہر میں ہر سال کے آخر پر ایک تجارتی میلہ کا اہتمام کیا جاتا ہے گزشتہ سال یہ میلہ ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے 15/دسمبر 2005ء سے 3/جنوری 2006ء تک منعقد ہوا۔

اس میلہ میں شرکت کے لئے دوسرے شہروں بلکہ قریبی ہمسایہ ممالک غانا، نائیجیریا اور بورکینا فاسو سے تاجر حضرات تشریف لاتے ہیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ دابو نے بھی ایک بک سٹال کا اہتمام کیا۔ ملکی حالات کی وجہ سے اگرچہ وزیٹرز کی تعداد کم تھی لیکن خدا کے فضل سے احمدیہ بکسٹال خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ کیونکہ اس میلہ میں یہ واحد دینی کتب ولٹریچر کا سٹینڈ تھا۔ اس سٹینڈ پر جماعت کی طرف سے نمائش کے بینرز آویزاں تھے۔

کتب ولٹریچر

اس سٹال پر جولا اور فرنچ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کے علاوہ ان زبانوں اور عربی زبان میں مختلف جماعتی لٹریچر نمائش کے لئے رکھا گیا تھا۔

حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر والا کیلنڈر 2006ء بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

اس سٹال پر جو کتب سب سے زیادہ لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں وہ نماز اور حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا فرنچ ترجمہ تھیں۔ اور سٹال پر سب سے زیادہ فروخت ہونے والی یہی دو کتب تھیں۔

اس سٹال پر صبح آٹھ بجے سے لے کر شام چھ بجے تک تلاوت قرآن کریم، تربیتی کیسٹس فرنچ اور جولا زبان میں مسلسل چلتی رہیں جس سے لوگوں کی توجہ احمدیہ بک سٹال کی طرف ہو جاتی۔

احمدیہ بک سٹال پر وزٹ کرنے والے احباب جن میں مسلمان اور عیسائی احباب شامل تھے ان کو جماعت احمدیہ کے تعارف کے ساتھ ساتھ کتب کا تفصیلی تعارف بھی کروایا جاتا اور جماعت احمدیہ کے متعلق مختلف سوالات اور اعتراضات کے خدا کے فضل سے تسلی بخش جواب دئے گئے۔

اس موقعہ پر مختلف سوالات کے جوابات کے ذریعے بہت سارے لوگوں تک جماعت احمدیہ کا مؤقف پیش کرنے کی توفیق ملتی رہی۔

دوران سٹال جہاد، دین حق اور دہشت گردی، جماعت احمدیہ کا تعارف، آمد مسیح موعود اور جماعت احمدیہ کی ترقی پر مبنی فرنچ اور عربی میں مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ خاص طور پر آخری دن اس کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا گیا کہ اس تجارتی میلہ میں وزٹ کرنے والے اکثر احباب کے پاس جماعتی لٹریچر تھا۔

اس تجارتی میلہ کے دوران قریبی دو نسبتاً چھوٹے قصبوں میں بھی دو، دو دن کے لئے کتب کی نمائش کی گئی، اس طرح نہ صرف دابو میں بلکہ ارد گرد کے دیہات میں بھی جماعتی کتب ولٹریچر کا تعارف ہوا۔

دوران میلہ 1500 سے 2000 ہزار افراد نے سٹال کا وزٹ کیا۔ خدا کے فضل سے بہت سارے نئے روابط حاصل ہوئے۔ اور دابو جیسے چھوٹے شہر میں اور ارد گرد کے دیہات میں احمدیت کا تعارف بھرپور طریقہ سے ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

دوران سٹال خدا کے فضل سے تین لاکھ سے زائد فرانک سیفا کی کتب وکیسٹس فروخت ہوئیں اور کثیر تعداد میں مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر سی کوشش کو ثمر آور بنائے اور اس سٹال کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

اس بک سٹال کے دوران خاکسار کے ساتھ مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ نے بھرپور تعاون کیا جو حسب ہدایت امیر صاحب اپنے سینٹر سباں پیدرو سے خاص طور پر تشریف لائے تھے۔ اسی طرح لوکل مشنری مکرم بالو احمد صاحب نے بھی بھرپور تعاون کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 جون 2006ء)

❁❁❁❁❁❁❁

وقف عارضی کے متعلق جماعت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”جماعت یا تو مجھے ایک ہزار مربی دے (یعنی ایک ہزار بچے مجھے دے دے جنہیں تربیت دے کر مربی بنایا جائے) اور یا ضرورت کے مطابق واقفین عارضی مہیا کرے............“

”اگر آپ مجھے واقفین نہیں دیں گے یا خود وقف کے لئے آگے نہیں آئیں گے تو اللہ تعالیٰ اور سامان کر دے گا لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے کیوں محروم ہو رہے ہیں“۔ (الفضل 2 نومبر 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضروری اعلان برائے واقفین نو

❁ (1) ایسے واقفین نو اور واقفات نو جو کسی میڈیکل یا ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر کونسے سال اور کس ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔

کب تک اپنی تعلیم مکمل کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکیں گے۔

(2) کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے جماعت کو ایم۔اے انگلش مخلصین کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایسے واقفین نو جو ایم۔اے انگلش کرنا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر۔ موجودہ تعلیمی صورت حال۔

کب تک ایم۔اے انگلش کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

❁ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تا کہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تا کہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

(مینیجر الفضل)

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلبہ متوجہ ہوں

❁ گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء وطالبات کلاس Prep تا دہم و اولیول کے یونیفارم میں نئے تعلیمی سال سے سفید بوٹ/جوگر کی بجائے کالے بوٹ/جوگر شامل ہوں گے۔

جن والدین نے بچوں کے نئے بوٹ/جوگر خریدنے ہیں وہ سفید کی بجائے کالے بوٹ/جوگر خریدیں نیز جن طلبہ کے پاس سفید جوگر موجود ہیں ان کو اگست 2007ء تک ان کو استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی)

نکاح

❁ مکرم ظہور احمد صاحب وڑائچ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم کیپٹن بلال احمد صاحب پاک آرمی کے نکاح کا اعلان مکرمہ ڈاکٹر نادیہ بشارت صاحبہ بنت مکرم چوہدری غالب الدین صاحب ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس نادرہ ہیڈ آفس اسلام آباد کے ساتھ مبلغ دو لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے مورخہ 14 جولائی 2006ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سوشل افیئرز کلب لاہور کی ایک تقریب

❁ بین الاقوامی سماجی وادبی ادارے سوشل افیئرز کلب لاہور کے زیر اہتمام شاعر وادیب مظفر برلاس کی زیر صدارت دنیائے ادب کے نامور شاعر وادیب ودانشور محترم احمد ندیم قاسمی صاحب کی یاد میں ڈیفنس لاہور میں ایک تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر مظفر برلاس نے صدارتی خطاب میں کہا کہ 1930ء کی دہائی سے ادبی سفر شروع کرنے والے احمد ندیم قاسمی شمال مغربی پنجاب کی وادی سون سکیسر کے گاؤں انگہ ضلع خوشاب میں 20 نومبر 1916ء میں پیدا ہوئے احمد ندیم قاسمی نے متعدد ادبی رسالوں کی ادارت کی۔ آپ کے افسانوں میں نیلا پتھر، چوپال، بگولے، سیلاب وگرداب آبلے، درو دیوار، آنچل، آس پاس، کپاس کا پھول، برگ حنا، گھر سے گھر تک، گرداب، سناٹا، طلوع وغروب اور بازار حیات اور شاعری کے مجموعے جلال اور جمال رم جھم، شعلۂ گل، محیط، اور دشت وفا بے حد مقبول اور ہر دلعزیز ہوئے۔

احمد ندیم قاسمی کو حکومت پاکستان کی جانب سے تمغۂ حسن کارکردگی، پرائیڈ آف پرفارمنس، آدم جی ایوارڈ سمیت بے شمار ایوارڈز اور اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب کے دیگر شرکاء نے بھی آپ کی ادبی خدمات کا اعتراف کیا۔

(فراز احمد: جنرل سیکرٹری)

عطیہ خون دینے سے آپ کے تمام ضروری ٹیسٹ فری ہو جاتے ہیں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی پاکیزہ و پُرمعارف تحریرات کی روشنی میں

علم کی تعریف، اقسام، حصول کے ذرائع اور سکھانے کی تلقین

حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے جو اللہ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے

آر۔ ایس۔ بھٹی

اللہ تعالیٰ نے جو پہلی وحی اپنے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمائی وہ اقرأ...... تھی۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر چالیس سال تھی۔ جو کہ ہمارے ہاں بڑھاپے کا آغاز سمجھی جاتی ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر انسان نے علم حاصل کرنا ہے تو اس عمر سے پہلے تک حاصل کر لینا چاہئے اور ایک مثل بھی مشہور ہے کہ کبھی بڈھے طوطے بھی پڑھے ہیں۔ لیکن قرآن کا نزول اس محاورے کی قطعی نفی کر رہا ہے۔ قرآن میں علم حاصل کرنے کے بارے میں یہ اکیلی آیت نہیں ہے بلکہ تمام قرآن میں علوم حاصل کرنے کی بار بار ترغیب دی گئی ہے ایک بہت مشہور دعا جو قرآن نے سکھائی ہے قل رب زدنی علما (طہٰ:115) ہے یہ آیت بھی ایک اندازے کے مطابق جب نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی عمر پچاس سال کے لگ بھگ تھی۔ پھر اسی طرح احادیث میں بھی علم حاصل کرنے کو فرض قرار دیا گیا ہے۔ جس سے علم حاصل کرنے کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت مسیح موعود جو کہ سچے عاشق رسولؐ تھے، کی تحریرات میں علم کے بارے میں بہت مواد ملتا ہے آیئے علم اور علم کے مفہوم کو آپ کی تحریرات اور ارشادات کی روشنی میں دیکھیں۔

علم کی تعریف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''علم کی یہ تعریف ہے کہ ایک یقینی معرفت عطا کرے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10، ص433)

''قرآن کے عرف میں علم اسی چیز کا نام ہے کہ جو قطعی اور یقینی ہو''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص295)

''علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے اور اس سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انما یخشی اللّٰہ (-)(سورۃ فاطر:29) اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوئی تو یاد رکھو وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص195)

پھر فرمایا:

''علوم ہیں ہی کیا؟ صرف خواص الاشیاء ہی کا تو نام ہے۔ سیارہ، ستارہ، نباتات کی تاثیریں اگر نہ رکھتا تو اللہ تعالیٰ کی صفت علیم پر ایمان لانا انسان کے لیے مشکل ہو جاتا۔

یہ ایک یقینی امر ہے کہ ہمارے علم کی بنیاد خواص الاشیاء ہے۔ اس سے یہ غرض ہے کہ ہم حکمت سیکھیں۔ علوم کا نام حکمت بھی رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص79)

پھر ایک اور جگہ علم کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''علم اس چیز کو کہتے ہیں جو یقینی اور قطعی ہو اور سچا علم قرآن شریف سے ملتا ہے یہ نہ یونانیوں کے فلسفہ سے ملتا ہے۔ نہ حال کے انگلستانی فلسفہ سے، بلکہ یہ سچا ایمانی فلسفہ قرآن کریم کے طفیل سے ملتا ہے۔ مومن کا کمال اور معراج یہی ہے کہ وہ علماء کے درجہ پر پہنچے اور اسے حق الیقین کا وہ مقام حاصل ہو جو علم کا انتہائی درجہ ہے۔'' (ملفوظات جلد اول ص231)

علم عمل پر مقدم ہے

حضرت شہزادہ عبداللطیف شہید کے اخلاص و وفا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''وہ کئی مہینوں تک میرے پاس رہے۔ اور اس قدر ان کو میری باتوں میں دلچسپی ہوئی کہ انہوں نے میری باتوں کو (-) پر ترجیح دی اور کہا کہ میں اس علم کا محتاج ہوں جس سے ایمان قوی ہو اور علم عمل پر مقدم ہے''۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص11)

علم کی اقسام

حضرت مسیح موعود نے علم کی تین اقسام بیان فرمائی ہیں جو کہ قرآن سے پتہ چلتی ہیں۔ چنانچہ سورۃ التکاثر کی تشریح کرتے ہوئے اسلامی اصول کی فلاسفی میں فرماتے ہیں:۔

''ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ اسی جہان میں بدکاروں کے لئے جہنمی زندگی پوشیدہ طور پر ہوتی ہے۔ اور اگر غور کریں تو اپنی دوزخ کو اسی دنیا میں دیکھ لیں گے اور اس جگہ اللہ تعالیٰ نے علم کو تین درجوں پر منقسم کیا ہے۔ یعنی علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین اور عام کے سمجھنے کے لئے ان تینوں علموں کی یہ مثالیں ہیں کہ اگر مثلاً ایک شخص دور سے کسی جگہ بہت سا دھواں دیکھے اور دھوئیں سے ذہن منتقل ہو کر آگ کی طرف چلا جائے اور آگ کے وجود کا یقین کرے...... پس اس علم کا نام علم الیقین ہے اور پھر آگ کے شعلے دیکھ لے تو اس کا نام عین الیقین ہے اور جب اس آگ میں آپ ہی داخل ہو جائے تو اس علم کا نام حق الیقین ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص402)

علوم حاصل کرنے کے ذریعے

چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں علوم کی تین اقسام بیان فرمائی ہیں لہذا ان تینوں قسم کا علم حاصل کرنے کے ذرائع بھی پیدا فرمائے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ان تینوں قسم کے علوم کے ذرائع پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

پہلی قسم کے علم (علم الیقین) کا ذریعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''پہلی قسم کا جو علم ہے یعنی علم الیقین۔ اس کا ذریعہ عقل اور منقولات ہیں۔۔۔۔۔ دوزخی کہیں گے کہ اگر ہم عقلمند ہوتے اور مذہب اور عقیدہ کو معقول طریقوں سے آزماتے۔۔۔۔۔ تو آج دوزخ میں نہ پڑتے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص431)

''انسان کانوں کے ذریعہ سے بھی علم الیقین حاصل کر سکتا ہے مثلاً ہم نے لندن تو نہیں دیکھا صرف دیکھنے والوں سے اس شہر کا وجود سنا ہے۔ مگر کیا ہم شک کر سکتے ہیں کہ شاید ان سب نے جھوٹ بول دیا ہوگا۔ پس اس میں شک نہیں کہ سماع بھی علم الیقین کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص432)

''ایک علم کا ذریعہ انسانی کانشنس بھی ہے۔ جس کا نام خدا کی کتاب میں انسانی فطرت رکھا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فطرت اللّٰہ التی (-) (الروم:31) یعنی خدا کی فطرت جس پر لوگ پیدا کئے گئے ہیں اور وہ نقش فطرت کیا ہے؟ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک، خلق الکل، مرنے اور پیدا ہونے سے پاک سمجھنا''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص434)

پھر عین الیقین کے درجے کا علم حاصل کرنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں:۔

''اس پر ایک اور مرتبہ ہے جو عین الیقین کہلاتا ہے اور اس مرتبہ سے اس طور کا علم مراد ہے کہ جب ہمارے یقین اور اس چیز میں جس پر کسی نوع کا یقین کیا گیا ہے کوئی درمیانی واسطہ نہ ہو...... مگر عالم ثانی کے بارے میں ہمارا علم الٰہیات تب علم الیقین کی حد تک پہنچتا ہے جب خود بلاواسطہ ہم الہام پاویں خدا کی آواز کو اپنے کانوں سے سنیں اور خدا کے صاف اور صحیح کشفوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص435)

پھر خدا کے برگزیدہ بندے جن آزمائشوں سے گزرتے ہیں اس سے وہ تمام شرعی ہدایتیں جو اب تک ان کے علم کا حصہ تھیں اب وہ تمام عملی طور پر ان کے تجربے میں آتی ہیں جس سے ان کا اپنا وجود خدا کی بھیجی ہوئی ہدایتوں کا ایک عملی نمونہ بن جاتا ہے۔ یہ تجربات ان لوگوں کو حق الیقین کے مرتبہ تک پہنچا دیتے ہیں اور صبر، رحم، اخلاق، عفو، انتقام وغیرہ جو خدا کی شریعت کا حصہ تھیں اب ان کے وجود کا حصہ بن جاتی ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

''تیسرا علم کا ذریعہ وہ امور ہیں جو حق الیقین کے مرتبہ پر ہیں۔ اور وہ تمام شدائد اور مصائب اور تکالیف ہیں جو خدا کے نبیوں اور راستبازوں کو مخالفوں کے ہاتھ سے یا آسمانی قضاء وقدر سے پہنچتے ہیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص444)

اسی طرح حضرت مسیح موعود سلوک کی راہ کا آسان ہونا اسطرح سے بیان فرماتے ہیں:۔

''(-) نے اس کے لئے نہایت آسان راہ رکھ دی ہے اور وہ کشادہ راہ وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے: اھدنا الصراط ...... (الفاتحہ:6) جہاں دعا سکھلائی ہے وہاں اس کے لئے سامان بھی مہیا کر دیئے ہیں۔ چنانچہ اس سے اگلی سورہ میں اس قبولیت کا اشارہ ہے جہاں فرمایا: ذالک الکتاب (-)(البقرہ:3)'' (ملفوظات جلد اول ص233)

علم دین آسمانی بھید ہے

اصل علم جو انسان سیکھتا ہے وہ خدا کی طرف سے ودیعت ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یقیناً سمجھو کہ علم دین ایک آسمانی بھید ہے اور وہی کما حقہ آسمانی بھید جانتا ہے جو آسمان سے فیض پاتا

ہے جو خدائے تعالیٰ تک پہنچتا ہے وہی اس کی کلام کے اسرار عمیقہ تک بھی پہنچتا ہے جو پوری روشنی میں نشست رکھتا ہے وہی ہے جو پوری بصیرت بھی رکھتا ہے''۔

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 321)

روحانی علوم کے فوائد

''علم دین آسمانی علوم میں سے ہے۔اور یہ علوم تقویٰ اور طہارت اور محبت الٰہیہ سے وابستہ ہیں اور سگ دنیا کو مل ہی نہیں سکتے۔سو اس میں کچھ شک نہیں کہ قول موجہ سے اتمام حجت کرنا انبیاء اور مردان خدا کا کام ہے اور حقانی فیوض کا مورد ہونا فانیوں کا طریق ہے''۔

(البلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 372)

قرآن سچے علوم کا سرچشمہ

وہ تمام علوم جو انسان حاصل کر سکتا ہے یا جن کو حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے اس کا منبع قرآن ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ نے سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف میں اس امت کو دیا ہے۔جو شخص ان حقائق اور معارف کو پا لیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں اور جو محض حقیقی تقویٰ اور خشیۃ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں اسے وہ علم ملتا ہے جو اس کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے''

(ملفوظات جلد اول ص 232)

آسمانی نور کے بغیر علم کی حیثیت

وہ علم جس کی بنیاد صرف مادہ پرستی پر ہو اور وہ آسمانی پانی سے پروان چڑھنے والا نہ ہو اس کو علم کہنا ہی غلط ہے فرمایا

'' اپنے منہ سے کوئی مرتبہ انسان کو نہیں مل سکتا جب تک آسمانی نور اس کے ساتھ نہ ہو۔اور جس علم کے ساتھ آسمانی نور نہیں وہ علم نہیں وہ جہل ہے۔وہ روشنی نہیں وہ ظلمت ہے۔وہ مغز نہیں وہ استخواں ہے۔ ---۔ میں قبول نہیں کروں گا اور ہرگز نہیں مانوں گا کہ آسمانی علوم اور ان کے اندرونی بھید اور ان کے تہ در تہ چھپے ہوئے اسرار زمینی لوگوں کو خود بخود آ سکتے ہیں''۔ (ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 ص 573)

اسی طرح ایک اور جگہ فرمایا:۔

''انسان کا اپنا علم اور اپنا اجتہاد غلطی سے خالی نہیں''۔

(براہین احمدیہ 5۔روحانی خزائن جلد 21۔ص 86)

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا حضرت مسیح موعود نے حق الیقین کے مرتبہ کی بنیاد الہام پر رکھی ہے لہٰذا مزید فرماتے ہیں:۔

''اے عزیزو! اے پیارو!! کوئی انسان خدا کے ارادوں میں اس سے لڑائی نہیں کر سکتا۔یقیناً سمجھ لو کہ کامل علم کا ذریعہ خدائے تعالیٰ کا الہام ہے جو خدائے تعالیٰ کے پاک نبیوں کو ملا۔پھر بعد اس کے اس خدا نے جو دریائے فیض ہے یہ ہرگز نہ چاہا کہ آئندہ اس الہام کو مہر لگا دے اور اس طرح پر دنیا کو تباہ کرے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔روحانی خزائن جلد 10 ص 443)

علم لدنی

حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے علم لدنی سے سرفراز فرمایا ہے۔

''وہ خدا جس نے اپنے فرستادہ کو بھیجا اس نے دو امر کے ساتھ اسے بھیجا ہے۔ایک تو یہ کہ اس کو نعمت ہدایت سے مشرف فرمایا ہے یعنی اپنی راہ کی شناخت کے لئے روحانی آنکھیں اس کو عطا کی ہیں اور علم لدنی سے ممتاز فرمایا ہے''۔

(اربعین۔روحانی خزائن جلد 17 ص 356)

دینی تعلیم کے حصول کا بہترین وقت

'' دینی علوم کی تحصیل کے لیے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔جب ڈاڑھی نکل آئی تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا''۔

(ملفوظات جلد اول ص 44)

علم روح کی صفت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسان کتاب یاد کرتا ہے اگر اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے تو اس کے علم میں کوئی فرق نہیں آتا اس سے ثابت ہے کہ علم روح کی صفت ہے نہ کہ جسم کی۔ورنہ ضرور تھا کہ ہاتھ کاٹنے سے اس کے علم میں فرق آ جاتا۔اب ایک دہریہ جو کہ روح کا قائل نہیں ہے اس کے نزدیک تو پھر جسم کا حصہ کاٹنے سے علم کا کچھ حصہ ضرور جاتا رہتا اگر کہو کہ مجنون بھول جاتا ہے تو یہ بات غلط ہے مجنون ہرگز بھولتا نہیں ہے بلکہ ہر ایک شئے کا علم اس کے اندر مخفی ہوتا ہے جب اس کے جنون کی اصلاح ہو تو فوراً وہ علم آ جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 620)

لہٰذا یہ ایک دلیل ہے دہریوں کے لئے خدا کے وجود کی۔اگر صرف مادی چیزیں ہی موجود ہیں اور کوئی غیر مرئی شے جیسے خدا، روح اور فرشتے موجود نہیں تو کیا وجہ ہے کہ مادی جسم میں کمی سے حاصل شدہ علم میں کمی نہیں ہوتی۔یہ دلیل مادہ پرست سائنسدانوں کے لئے ایک سوالیہ نشان ہے۔

قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط

''حقیقت میں روح کی تسلی اور سیری کا سامان اور وہ بات جس سے روح کی حقیقی احتیاج پوری ہوتی ہے۔قرآن ہی میں ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ھدی للمتقین اور دوسری جگہ کہا لا یمسہ الا المطھرون (الواقعہ:80) اس سے مراد وہی متقین ہیں جو ھدی للمتقین میں بیان ہوئے ہیں۔اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ قرآنی علوم کے لیے تقویٰ شرط ہے۔علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔دنیوی علوم حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے۔صرف ونحو۔طبعی، فلسفہ، ہیئت و طبابت پڑھنے کے واسطے یہ ضروری امر نہیں ہے کہ وہ صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو اور امر الٰہی اور نواہی کو ہر وقت مدنظر رکھتا ہو''۔

(ملفوظات جلد اول ص 282)

مختلف علوم کے بارے میں اظہار پسندیدگی

مختلف دنیوی علوم کے بارے میں حضور فرماتے ہیں:

''طبابت تو ایسا فن ہے کہ اس میں پاس کی ضرورت ہی کیا ہے؟ جب ایک طبیب شہرت پا جاتا ہے تو خواہ فیل ہو مگر لوگ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے''

(ملفوظات جلد سوم ص 334)

''بسا اوقات علم تاریخ سے دینی مباحث کو بہت کچھ مدد ملتی ہے''۔

(البلاغ روحانی خزائن جلد 13 ص 373)

علم منطق اور علم مناظرہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں:۔

''ان دونوں علموں کے توغل سے ذہن تیز ہوتا ہے''۔

(البلاغ روحانی خزائن جلد 13 ص 374)

اسی طرح حضور نے تصویر اتروانے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ:۔

''یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے اور اکثر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب اور وہ لوگ بباعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔لہٰذا اس ملک کے اہل فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات پر غور کرتے ہیں......ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر دیکھ کر کہا کہ یہ یسوع......کی تصویر ہے''۔

(براہین احمدیہ 5۔روحانی خزائن جلد 21 ص 366)

علوم حاصل کرنے کا مادی ذریعہ

''انسانی علوم جو انسانی عقل کے ماتحت ہیں وہ محض بذریعہ حواس خمسہ ظاہری یا بذریعہ حواس خمسہ باطنی کے معلوم ہوتے ہیں اور یہ آلہ قوانین قدرت کی شناخت کا خود محدود ہے اور ظاہر ہے کہ غیر محدود بذریعہ محدود کے دریافت نہیں ہو سکتا۔پس جن قوانین کو ہم معلوم شدہ کہتے ہیں ممکن ہے کہ وہ بھی دراصل کامل طور پر معلوم نہ ہوں کیونکہ کارخانہ قدرت وراء الوراء پڑا ہوا ہے انسان صرف کنوئیں کے مینڈک کی طرح ایک سمندر کو اپنے تھوڑے پانی کے برابر سمجھ لیتا ہے اور انسان کی تحقیقاتیں ہمیشہ بدلتی رہتی ہیں۔''

(چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 ص 110)

ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

''سوال کرنا بھی ایک قسم کا علم پیدا کرنا ہوتا ہے السوال نصف العلم مشہور ہے۔پس میں اس کو بھی غنیمت سمجھتا ہوں کہ کسی کے دل میں امر حق کے متعلق سوال کرنے کی تحریک پیدا ہو جاوے''

(ملفوظات جلد 2 ص 23)

پھر فرمایا

'' ہر امر کو جو سمجھ نہ آئے پوچھنا چاہئے تا کہ معرفت میں زیادت ہو''

(ملفوظات جلد 2 ص 142)

جدید علوم کے نقصان

جدید علوم کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

'' وہ فساد جو علوم جدیدہ طبعیہ وغیرہ کے پھیلنے سے پیدا ہوا ہے جس سے بہتیرے نوتعلیم یافتہ دہریوں اور ملحدوں کے رنگ میں نظر آتے ہیں نہ عقائد کی پرواہ رکھتے ہیں اور نہ اعمال کی۔اور بے قیدی کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔''

(البلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 370)

پھر ایک اور جگہ فرمایا:۔

''علوم جدیدہ کا بھی ایک قسم کا (-) پر حملہ ہے آجکل کی تعلیم، فلسفہ طبعی اور ہیئت بھی انسان کو ایک غلطی میں ڈالتی ہے۔میں تجربہ سے دیکھ رہا ہوں کہ اکثر لوگ جنہوں نے خواہ مکمل طور پر ان علوم کو حاصل کیا ہو خواہ ناقص طور سے وہ عموماً بے قید زندگی اختیار کر لیتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ (-) اور آنحضرت ﷺ کی عزت ہی ان کے دلوں سے اٹھ جاتی ہے اور پھر نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ خود خدا سے بھی انکار کر بیٹھتے ہیں ان کے کلام سے ہی ایک قسم کی بدبو آتی ہے اور وہ ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ آج بھی ہاتھ سے گئے اور کل بھی گئے اور درحقیقت اس گروہ کا حملہ آریوں اور پادریوں کے حملوں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔کیونکہ ان کے اعتراض عموماً منقولات کے رنگ میں ہوتے ہیں۔ان میں صدق و کذب کا احتمال ہوتا ہے مگر یہ لوگ اپنا ذاتی تجربہ اور روزانہ مشاہدہ پیش کرتے ہیں۔اسی وجہ سے اس کا اثر بہت سخت برا پڑتا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 647)

جدید علوم کے حملہ کا علاج

جدید علوم کے حملہ کا علاج قرآن میں ہے لہٰذا فرماتے ہیں:۔

''ہمارا یہ ایمان ہے کہ کوئی فلسفہ اور سائنس خواہ وہ اپنی اس موجودہ حالت سے ہزار درجہ ترقی کر جاوے مگر قرآن ایک ایسی کامل کتاب ہے کہ یہ نئے علوم کبھی بھی اس پر غالب نہیں آسکتے۔ مگر اس شخص کی نسبت ہم کیونکر ایسی رائے قائم کر سکتے ہیں کہ جس کی نسبت ہمیں معلوم ہے کہ اس کو علوم قرآن سے مس ہی نہیں اور اس نے اس طرف کبھی توجہ ہی نہیں کی بلکہ کبھی ایک سطر بھی قرآن شریف کی غور وتدبر کی نظر سے نہیں پڑھی''۔ (ملفوظات جلد پنجم ص648)

پھر فرمایا:۔

''خشک ایمان بجز آسمانی بارش کے جو مکالمہ مخاطبہ کے رنگ میں نازل ہوتی ہے ہرگز ہرگز باعث نجات یا حقیقی راحت کا نہیں ہوسکتا''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص651)

علوم جدیدہ سیکھنے کی تلقین

اس دور میں بعض حضرات نے جدید علوم کو سیکھنا دین حق کے خلاف قرار دے دیا تھا یہی وجہ تھی کہ مومن اپنے ہی ملک میں موجود دوسری اقوام سے علوم کی اس دوڑ میں بہت پیچھے رہ گئے۔ حضرت مسیح موعود نے اسوقت احمدیوں کو جدید علوم سیکھنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

''میں ان (-) کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات (-) سے بدظن کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس (-) سے بالکل متضاد چیزیں ہیں چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص43)

علوم جدیدہ کو دین کے تابع رکھنا چاہئے

جدید علوم کو حاصل کرنا جس قدر ضروری ہے اسی قدر ان کو دین حق کے تابع رکھنا بھی ضروری ہے۔ اور خود کو علوم کے تابع کرنے کی بجائے، خود علوم کی باگ ڈور سنبھالیں اور دین حق کی عظمت کا جھنڈا علم کی تمام دنیاؤں میں لہرائیں۔

''پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو۔ لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا اور خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور (-) سے دور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو (-) کے تابع کرتے الٹا (-) کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمت کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو''۔

(ملفوظات جلد اول ص43)

سائنسی علوم سے قرآن کی تائید

آجکل جو ترقیات سائنس کی دنیا میں ہو رہی ہیں قرآن نے ان کی پیش گوئی پندرہ سو سال پہلے کی تھی اور ان کی ترقیات سے قرآن کی عظمت ثابت ہوتی آئی ہے اور آئندہ بھی ہوتی رہے گی۔ پس حضرت مسیح موعود ان ایجادات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''ہمارا تو مذہب یہ ہے کہ علوم طبعی جس قدر ترقی کریں گے اور عملی رنگ اختیار کریں گے۔ قرآن کریم کی عظمت دنیا میں ظاہر ہوگی''۔

(ملفوظات جلد اول ص362)

تحقیقات کرنے کا طریقہ

حضور نے تحقیق کرنے کا طریقہ بیان فرمایا ہے۔

''یاد رکھو حقائق اور معارف کا تعلق علوم سے ہے جس قدر معرفت وسیع ہوگی، حقائق کھلتے جائیں گے۔ پس تحقیقات کرتے وقت دل کو بالکل پاک وصاف کر کے کرے۔ جس قدر دل تعصب اور خودغرضی سے پاک ہوگا، اسی قدر جلد اصل مطلب سمجھ میں آجائے گا''۔

(ملفوظات جلد اول ص468)

دوسروں کو علم سکھانے کی تلقین

دین بخل کی کسی صورت کا قائل نہیں بخل صرف یہی نہیں کہ اپنا مال روک کر رکھو بلکہ حضور فرماتے ہیں:۔

''وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے محض اس لیے اپنے علوم وفنون سے کسی کو واقف نہ کرنا کہ اگر وہ سیکھ جاوے گا تو ہماری بے قدری ہو جاوے گی یا آمدنی میں فرق آجائے گا، شرک ہے کیونکہ اس صورت میں وہ اس علم یا فن کو ہی اپنا رازق اور خدا سمجھتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص289)

انسان اور خدا کے علم کی نسبت

ہر علم خدا کی طرف سے آتا ہے۔ انسان اپنی محدود صلاحیتوں کے مطابق اسے سیکھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کبھی بھی خدا کی کل حکمتوں کا اندازہ کر ہی نہیں سکتا۔ انسان اور اس کی صلاحیتیں محدود ہیں جبکہ وہ خدائے قدوس لامحدود۔

''حدیث میں آیا ہے کہ جیسے سمندر کے کنارے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھرتی ہو۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور فعل کے معارف اور اسرار سے حصہ ملتا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص57)

''ایک بڑے فلاسفر کا قول ہے کہ میں نے علم اور تجربہ میں ترقیات کیں یہانتک کہ آخری علم اور تجربہ یہ تھا کہ مجھ میں کچھ علم اور تجربہ نہیں سچ ہے دریائے غیر متناہی علم وقدرت باری جل شانہ کے آگے ذرہ ناچیز انسان کی کیا حقیقت ہے کہ دم مارے۔ اور اس کا علم اور تجربہ کیا شے ہے تا اس پر ناز کرے۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص103)

صحبت صادقین / مرکز میں آئے بغیر تکمیل علم ممکن نہیں:۔

حضور نے مرکز میں آکر صحبت صادقین سے فیض یاب ہونے کی اس قدر اہمیت بیان فرمائی گویا کہ بیعت کا مدار ہی اس پر رکھ دیا ہے اور فرمایا کہ اس کے بغیر علم کامل ہو ہی نہیں سکتا۔

''لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں، مگر اس کی پروا کچھ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں...... ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے جاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے...... سب سے بڑھ کر بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے...... وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہئے انہوں نے قدر نہیں کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے پس تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اس پر عمل کیا ہوتا ہے کیا کونوا مع الصادقین (التوبہ:119) کا حکم منسوخ ہو چکا ہے؟ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے''۔

(ملفوظات جلد اول ص124)

حق دلوایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جوانی میں معاہدہ حلف الفضول میں شرکت کی تھی جس کے سب شرکاء نے وعدہ کیا کہ ہم ہمیشہ ظلم کو روکیں گے اور مظلوم کی مدد کریں گے۔

اس عہد کی حضورؐ نے اس وقت بھی پاسداری کی۔ بلکہ سب سے بڑھ کر کی اور حقیقت میں ایفائے عہد کے شاندار نظارے بعثت کے بعد دکھلائے جب شدید دشمنوں اور ظالموں کے مقابل پر حضورؐ نے اپنی جان اور عزت کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے معاہدہ حلف الفضول کے تحت مظلوموں کا حق دلوانے کی بھرپور سعی کی۔

اس کی تائید میں یہ واقعہ ملاحظہ فرمایئے۔

اراش قبیلہ کا ایک فرد مکہ میں اونٹ بیچنے کے لئے لایا۔ ابوجہل نے اس سے ایک اونٹ خریدا اور رقم ادا کرنے کے لئے ٹال مٹول کرنے لگا۔ وہ شخص دہائی دیتا ہوا قریش کے سرداروں کی مجلس میں پہنچ گیا اور بلند آواز سے کہنے لگا۔

اے سردارو! مجھ غریب مسافر کا حق ابوالحکم نے مار لیا ہے۔ مجھے اونٹ کی قیمت دلا دو۔

اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے اور وہ سب سردار جانتے تھے کہ ابوجہل حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت دشمنی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس شخص سے استہزاء کرتے ہوئے حضورؐ کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ شخص تجھے حق دلا سکتا ہے۔

وہ شخص حضورؐ کے پاس پہنچا اور اپنی داستان سنائی۔ حضورؐ اس کی بات سن کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ابوجہل کی طرف جانے لگے۔ قریشی سرداروں نے ایک شخص سے کہا کہ تو ان کے پیچھے جا اور دیکھ کیا ہوتا ہے۔

حضورؐ اس شخص کے ساتھ ابوجہل کے دروازہ پر پہنچے۔ دستک دی۔ اس نے پوچھا کون ہے فرمایا میں محمدؐ ہوں تم باہر آؤ۔

ابوجہل باہر آیا تو فرمایا اس شخص کا حق ادا کرو۔

وہ کہنے لگا آپ یہیں ٹھہریں میں ابھی اس کی رقم لے کر آتا ہوں۔ چنانچہ وہ گھر گیا اور رقم لے کر آیا۔ وہ شخص واپس جاتے ہوئے اہل قریش کی اسی مجلس کے پاس ٹھہرا اور کہا اللہ محمدؐ کو جزا دے مجھے میرا حق مل گیا۔

اتنی دیر میں وہ شخص جو حضورؐ کے تعاقب میں بھیجا گیا تھا واپس آ گیا اور ابوجہل کے متعلق سارا واقعہ بیان کیا۔ تو سب سخت حیران ہوئے۔

تھوڑی دیر بعد ابوجہل آیا تو سب نے اسے لعن طعن کی۔

اس نے کہا جب میں محمدؐ کے بلانے پر باہر آیا تھا تو میں نے دیکھا کہ محمدؐ کے پیچھے قوی الجثہ خوفناک زبردست جبڑوں والا اونٹ ہے اور اگر میں انکار کرتا تو وہ مجھے نگل جاتا۔

(السیرۃ النبویہ۔ ابن کثیر جلد اول ص 469 قصۃ الاراشی داراحیاء التراث العربی بیروت)

سیلولوز درختوں، پودوں اور گھاس کا مرکزی مواد

کیا آپ نے کبھی سیلولوز کو دیکھا ہے؟ یقیناً دیکھا ہے۔ لیکن کہاں؟ درختوں، پودوں اور گھاس پات سے تو آپ یقیناً واقف ہیں۔ درخت، پودے اور گھاس وغیرہ سب کے سب زیادہ تر سیلولوز ہی سے بنے ہیں۔ چنانچہ جب آپ کسی جنگل یا چراگاہ میں سے گزر رہے ہوتے ہیں تو آپ کے اردگرد ہر طرف سیلولوز ہی موجود ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پودوں کے خلیوں کی دیواروں کا زیادہ حصہ سیلولوز پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ درست ہے کہ کرہ ارض پر موجود تمام سبزے کے وزن کا تیسرا حصہ سیلولوز ہے۔

دنیا بھر میں لوگ سیلولوز کا استعمال اس وقت سے کر رہے ہیں جب کسی کو یہ معلوم بھی نہ تھا کہ سیلولوز نام کی کوئی چیز اس دنیا میں موجود ہے۔ پتھر کے زمانے کے لوگ جب شکار کرنے کے لئے لکڑی کے نیزے اور تیر چلانے کے لئے کمان بناتے تھے تو سیلولوز استعمال کرتے تھے۔ ہزاروں سال قبل جب گرم خطوں کے لوگوں نے کپاس کے ریشوں سے ٹھنڈک بخش لباس تیار کرنا شروع کیا تو ان لوگوں نے بھی سیلولوز استعمال کیا کیونکہ کپاس زیادہ تر سیلولوز ہی پر مشتمل ہوتی ہے۔ آج کے جدید اور ترقی یافتہ دور میں سیلولوز کے بہت وسیع استعمالات ہیں۔ مثال کے طور پر اخباری کاغذ، خاص قسم کے پلاسٹک اور دھماکہ خیز مواد کی تیاری میں سیلولوز استعمال کیا جاتا ہے۔

سیلولوز کیا ہے؟

انیسویں صدی عیسوی میں جب کیمیا دانوں نے یہ حساب لگایا کہ سیلولوز کیا ہے تو نئی نئی ایجادات کے لئے راستے کھلتے گئے۔ اب سائنسدان یہ معلوم کر چکے ہیں کہ سیلولوز ایک قسم کا کاربوہائیڈریٹ (Carbohydrate) ہے۔ یہ کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ایٹموں پر مشتمل ایک کیمیائی مرکب ہوتا ہے۔ سیلولوز کا ہر مالیکیول بہت لمبا ہوتا ہے اور ایک قسم کی شکر کے چھوٹے چھوٹے مالیکیولوں سے بنا ہوتا ہے جو گلوکوز کہلاتی ہے۔ گلوکوز کے مالیکیول سیلولوز کا ایک مالیکیول بنانے کے لئے مل کر ایک لمبی زنجیر بناتے ہیں۔ یہ لمبے زنجیری مالیکیول پودوں کو مضبوط لیکن لچکدار بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پودوں کی شاخیں مڑ جاتی ہیں لیکن آسانی سے ٹوٹتی نہیں۔

انیسویں صدی عیسوی میں کیمیا دان پودوں میں موجود دیگر مادوں سے سیلولوز کو الگ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے۔ 1870ء کے عشرے میں بعض موجد لکڑی کے قتلوں کو کچھ مخصوص کیمیائی مرکبات میں ابال کر لکڑی میں سے غیر ضروری مادوں اور سیلولوز کو الگ کرنے کے طریقے اختراع کر رہے تھے۔ آجکل لکڑی کا گودا زیادہ تر کاغذ سازی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمیں روزانہ اخبار کی شکل میں بڑی مقدار میں سیلولوز حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ اخبار کا کاغذ بھی سیلولوز ہی سے بنتا ہے۔

نائٹروسیلولوز اور سیلولائڈ

جب پودوں سے خالص سیلولوز حاصل کرنا ممکن ہوگیا تو ماہرین نے اس کے بہت سے استعمالات بھی دریافت کر لئے۔ سیلولوز کے استعمال کے زیادہ تر طریقوں میں سیلولوز کے مالیکیولوں کو توڑ کر ان کے اجزاء کے ساتھ دیگر گروہوں کے کیمیائی مرکبات کو شامل کیا جاتا ہے۔ اس طریقے سے ماہرین نے مکمل طور پر نئے مادے حاصل کئے۔ مثال کے طور پر 1846ء میں ایک جرمن کیمیا دان کرسچیئن شونبین (Christian Schonbein) نے سیلولوز کا شورے کے تیزاب کے ساتھ تعامل کر کے نائٹروسیلولوز بنایا۔ نائٹروسیلولوز خطرناک حد تک دھماکہ خیز مواد ہوتا ہے۔ شونبین اور دیگر کیمیا دانوں نے یہ دریافت کیا کہ نائٹروسیلولوز کے اجزائے ترکیبی میں محض ہلکی سی تبدیلی کرنے سے اس کی محفوظ اور مفید قسمیں حاصل ہوتی ہیں۔ آجکل موٹر گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور فرنیچر پر سیلولوز والا روغن پھیرا جاتا ہے۔ سیلولوز والا روغن ایک چمکدار اور سخت سطح بناتا ہے۔

1872ء میں آئسایہ ہائٹ (Isaiah Hyatt) نامی ایک امریکی سائنسدان نے سیلولوز اور کافور (Camphor) کو دباؤ کے تحت حرارت دے کر ایک نیا مادہ حاصل کیا۔ جسے اس نے سیلولائڈ کا نام دیا۔ سیلولائڈ پہلا پلاسٹک تھا جس سے فوٹوگرافی کی فلم بنائی گئی۔

ریان اور سیلوفین

ایک فرانسیسی موجد ہلاری کارڈونیٹ (Hilaire Chardonnet) نے 1884ء میں سیلولوز سے مصنوعی ریشم تیار کرنے کا دعویٰ کیا۔ کیمیا دانوں نے کارڈونیٹ کے بنائے ہوئے مادے کو ریان (Rayon) کا نام دیا۔ کیمیا دان لکڑی یا سوت کے ساتھ مخصوص کیمیائی مرکبات کا تعامل کروا کر ایک قسم کا مائع تیار کرتے ہیں۔ بعد میں اس مائع کو ننھے ننھے سوراخوں میں سے گزارتے ہیں جو ریان کی شکل میں سوراخوں میں سے باہر نکلتا ہے۔ سیلولوز سے بنایا گیا دھاگہ سیلولوز ایسی ٹیٹ (Cellulose Acetate) کہلاتا ہے۔ یہ دھاگہ پارچہ بافی کی صنعت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سیلولوز کی ایک اور بہت ہی مفید اور مشہور پیداوار سیلوفین (Cellophane) ہے۔ سیلوفین بنانے کے لئے ایک مخصوص محلول میں سیلولوز کے ریشوں کو نرم کیا جاتا ہے۔ بعد میں اس نرم مادے کو بیلنوں میں سے گزار کر سیلوفین کی باریک، ہلکی، لچکدار اور شفاف شیٹیں بنائی جاتی ہیں۔ ان شیٹوں کے آر پار بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ 1908ء میں سوئٹزرلینڈ کے ایک کیمیا دان جیکوئس برانڈن برگر (Jacques Brandenberger) نے سیلوفین کی شیٹیں بنانے کے لئے ایک مشین ایجاد کی۔ سیلوفین پر ہوا اور پانی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس لئے اسے مخصوص کھانوں کو ڈبہ بند کرنے کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ اس طرح سیلوفین کو پلاسٹک کا پیش رو کہا جا سکتا ہے جو آج کل مختلف اشیاء پر لپیٹنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کی چند یادیں

سید ساجد احمد صاحب

میرا جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسے پر جانا ہوا تو میں نے دیکھا کہ کھانے کے ٹینٹ میں کئی اشتہار سروں کے اوپر لٹکے ہوئے ہیں۔ قریب جا کر پڑھا تو معلوم ہوا کہ پیشگوئیوں پر مشتمل قرآنی آیات خوبصورتی سے لکھی گئی ہیں، اور ساتھ ہی ان کا سادہ عام فہم زبان میں ترجمہ دیا گیا ہے اور ہر چارٹ کو پیشگوئی سے متعلقہ مناسب تصویروں سے بھی سجایا گیا ہے۔ میرے دل نے کہا کہ ضرور یہ کام مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کا ہے۔ میں نے ٹینٹ میں نظر دوڑائی تو فوراً ہی بھرے ٹینٹ میں دوستوں کے عقب میں ایک سفید پگڑی نظر آ گئی، جس کے نیچے سالوں کا جانا پہچانا باریش چہرہ سفید لباس میں ملبوس احباب سے گفتگو میں مصروف تھا۔

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب اس جہان فانی سے گذر گئے لیکن اپنی بہت سی یادیں اور اپنا نیک نمونہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔ سب سے بڑی یہ کہ وہ ہمیشہ خدمت دین کے مواقع اور ذرائع کی تاک میں رہتے اور ان کے ملنے پر ان سے کما حقہ بھرپور فائدہ اٹھاتے۔ آخری دنوں تک وہ بڑی سرگرمی اور تندہی سے خدمت دین پر کمر بند رہے اور حقیقی معنوں میں انہوں نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین میں گزارا اور کئی لحاظ سے قابل تقلید مثالیں قائم کر گئے۔

میرا ان سے پہلا تعارف ان دنوں ہوا جب میں 1965ء کے لگ بھگ حافظ آباد میں ناظم اطفال تھا اور وہ مرکز میں مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ آپ حافظ آباد میں دورے پر تشریف لائے۔ شام کو ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں اطفال نے اپنی استعدادوں کے مطابق حصہ لیا۔ آپ اطفال کی کارکردگی پر بہت خوش ہوئے اور انہیں مالی انعام دیا۔ آخر میں انہوں نے اطفال کو نصائح فرمائیں۔

دعوت الی اللہ اور قرآنی تعلیمات کی ترویج مولانا مرحوم کا کھانا پینا اوڑھنا بچھونا تھا۔ اور ہر وقت دعوت الی اللہ کے مواقع کی تاک میں رہتے تھے اور جدید وسائل کے استعمال میں اولیت کے پرچم کو بلند رکھتے تھے۔ ایک زمانہ میں انہوں نے سلائیڈ شو کا ملک بھر میں خوب استعمال کیا۔ سلائیڈ شو ان دنوں ایک نیا پر جدت وسیلہ تھا، لوگ بڑی دلچسپی سے کھنچے آتے اور دلجمعی سے لمحہ بہ لمحہ سکرین پر بدلتے مناظر دیکھتے اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے۔

اس کے چند سال بعد مجھے ان سے اس وقت واسطہ پڑا جب میری بطور ٹیچر افریقہ میں خدمت کے لئے درخواست قبول ہوئی۔ ویزا وغیرہ کے مشکل مرحلوں میں انہوں نے ساتھ ساتھ مدد کی اور ہر جگہ ساتھ جا کر ہر معاملے کو نبھاہا۔ میں نے انہیں انتھک، ملنسار اور خدمت گزار کارکن پایا۔ تھوڑی سی ملاقاتوں کے بعد ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے سالوں سے یار بیلی ہوں۔

سالوں بعد ایک دن مجھے ان کا فون امریکہ میں آیا تو بڑی حیرت ہوئی کہ اتنے سالوں بعد بھی میں انہیں یاد رہا، جب کہ مربیان کو تو دن رات اتنے احمدیوں سے واسطہ رہتا ہے کہ عام لوگوں کے لئے نام بھی یاد رکھنا آسان نہیں۔ اس کے بعد امریکہ میں ان سے ملاقات بھی رہی اور بذریعہ فون رابطہ بھی رہا۔ وہ خیر خیریت تو پوچھتے ہی تھے لیکن ان کا مرکزی موضوعِ گفتگو ہمیشہ یہی ہوتا تھا کہ توحید کا کیسے بول بالا کیا جائے، قرآن کریم کی تعلیم سے طالبانِ حق کو کیسے متعارف کرایا جائے، احمدیت کا پیغام کیسے گھر گھر پہنچایا جائے۔

ان کی شخصیت کا ایک اور پہلو جسے میں نے خاص طور پر محسوس کیا، اور جو آخری عمر تک ان کے ساتھ تھا، کہ میں نے کبھی ان میں اضمحلال اور سستی نہ دیکھی۔ انہیں جب بھی دیکھا، چست، ہمہ ہوش، ہمہ گوش اور زندگی سے بھرپور پایا۔ آنکھوں کی چمک اور حاضر دماغی، اور باوجود آخری عمر میں ہونے کے سینہ تان کر سیدھے کھڑے ہونا، وہ احمدیت کے ایک جاں نثار سپاہی کا نمونہ تھے جو سالار کے حکم کے انتظار میں تعمیل ارشاد کے لئے بستہ بند تیار کھڑا ہو۔

خداوند کریم مرحوم کی خدمات کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ہمیں مرحوم کے نیک نمونے سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے، آمین۔

باقاعدہ نصاب

مکرم منیر احمد صاحب نے محمد نگر لاہور میں وقف عارضی کی۔ انہوں نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ نماز جنازہ اور تدفین کا طریق سکھایا گیا۔ باقاعدہ نصاب بنا کر دعا قنوت اور سترہ آیات یاد کروائی گئیں جن میں انصار خدام اور اطفال بھی شامل ہوتے تھے۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61166 میں ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری

ولد محمد عرفان مرحوم قوم ہواتی پیشہ ڈاکٹر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 2 کنال 17 مرلہ ۔ 2۔ کمرشل پلاٹ برقبہ 28 مرلہ نصف شراکت جس پر نصف شراکت پر پٹرول پمپ زیر تعمیر ہے۔3۔ دوکانات تین عدد واقع مانسہرہ۔ 4۔ مکان 5 مرلہ واقع مانسہرہ۔نوٹ:۔جائیداد بالا کی اندازاً قیمت 30 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4500 ماہانہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری گواہ شد نمبر 1 مختار احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27069 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد مسیح الزمان

مسل نمبر 61167 میں حافظ اطہر محمود رانا

ولد رانا اظہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ اطہر محمود رانا گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اختر ولد رانا محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانوال وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 61168 میں رمیض احمد

ولد محمد ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمیض احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانوال وصیت نمبر 39423 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اختر ولد رانا محمد طفیل

مسل نمبر 61169 میں ھبۃُ الوحید

بنت رانا مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃُ الوحید گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانوال وصیت نمبر 39423 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد رانا ولد محمد شفیع

مسل نمبر 61170 میں صائمہ مریم

بنت رانا منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ مریم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423 گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 61171 میں انعام الحق خرم

ولد شمس الحق قوم ککے زئی پیشہ زمینداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر P10 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام الحق خرم گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد فضل حق گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 61172 میں عطاء الرحمان ثاقب

ولد محمد یعقوب قوم کاہلوں پیشہ معلم وقف جدید عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن ثاقب گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وصیت نمبر 29981 گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد وصیت نمبر 36447

مسل نمبر 61173 میں ماسٹر منور احمد

ولد عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر N.P123 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ وراثت 19/ ایکڑ زمین اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/200000 روپے۔2۔مشترکہ مکان برقبہ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔مندرجہ بالا جائیداد میں 4 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر منور احمد گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر ولد سید رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61174 میں محمد عدنان

ولد محمد عثمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عدنان گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد محمد زمان گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد عثمان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 61175 میں عمر احمد عثمان

ولد محمد عثمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس

وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد عمر احمد عثمان گواہ شد نمبر1 محمد عثمان ولد محمد زمان گواہ شد نمبر2 وسیم احمد عثمان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 61176 میں یاسمین ظفر

بنت ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین ظفر گواہ شد نمبر1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 61177 میں نعیم احمد خالد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 2 کنال ساڑھے چھ مرلہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد خالد گواہ شد نمبر1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بھٹی ولد منور احمد بھٹی

مسل نمبر 61178 میں سعدیہ ظفر

بنت ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی-/2200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ ظفر گواہ شد نمبر1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 محمد دین ولد احمد دین

مسل نمبر 61179 میں افتخار احمد

ولد محمد امین قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ 6 کنال مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر1 بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر2 عزیز الرحمان بٹ ولد محمد اقبال بٹ

مسل نمبر 61180 میں محبوب احمد لون

ولد عبدالسبحان لون قوم لون پیشہ کاروبار عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔1/4 حصہ از مکان برقبہ 14 مرلے مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ دو عدد دکانیں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محبوب احمد لون گواہ شد نمبر1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 61181 میں ذوالفقار احمد چوہان

ولد غلام رسول چوہان قوم دکانداری پیشہ دکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/125000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/120000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار احمد چوہان گواہ شد نمبر1 سعادت احمد سعدی ولد چوہدری شفقت رسول گواہ شد نمبر2 رشید احمد ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 61182 میں مجیدہ نگہت

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد شہر ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ نگہت گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر2 عطاء البصیر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 61183 میں مصور احمد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/57000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 61184 میں محمد ایوب

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مشترکہ زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے جس میں تمام بہن بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/4850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 61185 میں رانا صبغت اللہ

ولد رانا حبیب اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر23

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا صبعت اللہ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 61186 میں کاشف الیاس

ولد ملک محمد الیاس قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف الیاس گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 61187 میں ملک بلال بن طارق

ولد طارق اصغر ملک مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع عبداللہ آباد سمبڑیال اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ۔2۔ رہائشی مکان برقبہ تین مرلہ واقع سمبڑیال اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا حصہ۔3۔ پلاٹ ساڑھے تین مرلہ واقع پیر نادر شاہ روڈ سمبڑیال مالیتی اندازاً -/350000 روپے کا حصہ۔مندرجہ بالا جائیداد میں ہم 2 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک بلال بن طارق گواہ شد نمبر 1 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 61188 میں عطاء الکریم

ولد عبدالستار مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع سمبڑیال اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ اس میں 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الکریم گواہ شد نمبر 1 برھان احمد ولد مبارک احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد وسیم ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 61189 میں عبدالواجد

ولد عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالواجد گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد وسیم

مسل نمبر 61190 میں رانا محسن حسن خان

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ مزدور عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محسن حسن خان گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد وصیت نمبر 36131

مسل نمبر 61191 میں رانا فواد احمد

ولد رانا عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا فواد احمد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محسن حسن خان

مسل نمبر 61192 میں رانا حماد

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا حماد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد لیاقت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم رانا ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 61193 میں رانا بہزاد قدوس

ولد رانا عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا بہزاد قدوس گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف گواہ شد نمبر 2 رانا محسن حسن خان ولد رانا محمد غفور

مسل نمبر 61194 میں منیب احمد بٹ

ولد محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ دکاندار عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم رانا ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 61195 میں ظفر مقصود بٹ

ولد مقصود بٹ قوم بٹ پیشہ دوکاندار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر مقصود بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم رانا

مسل نمبر 61196 میں رانا محسن حسن خان

ولد رانا محمد غفور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محسن حسن خان گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد محمد آصف گواہ شد نمبر 2 رانا فواد احمد ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 61197 میں بلال احمد

ولد صفدر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نعمان احمد ولد محمد غفور گواہ شد نمبر 2 رانا فواد احمد ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 61198 میں نعیم احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ....عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد وصیت نمبر 36132 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 61199 میں غلام یاسین

ولد مجید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 4 کنال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام یاسین گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2 محمد غالب ولد محمد اعظم

مسل نمبر 61200 میں آفتاب احمد

ولد محمد اعظم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگو بھٹے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد غالب ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین ولد مجید احمد

مسل نمبر 34015 میں شبانہ شاہین

بنت محمد الطاف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/150000 روپے۔ 2۔ عدت کا خرچ -/15000 روپے۔ 3۔ زیور مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد غلام مرتضٰی

مسل نمبر 61052 میں نبیلہ کوثر

بنت محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگووال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد محمد احمد خان عارف گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصیہ

اے جانِ مسیحا

ایسے بھی حوادث پیش ہمیں اے جانِ جہاں سو بار آئے
دریار کے کنارے ڈوب گئے اس پار سے جب اس پار آئے

اس باغ جہاں کا حال ہمیں کچھ اس کے سوا معلوم نہیں
کانٹوں سے کسی نے گل توڑے پھولوں میں کسی کو خار آئے

اے جانِ مسیحا تو ہی بتا تسکین کی صورت کیا ہو گی
پھر ہوش نہ اپنے کھو بیٹھے جب ہوش میں یہ بیمار آئے

یہ بزم جنوں یہ دیدہ و دل مدت سے ہیں سونے سونے سے
اے کاش ہماری جانب بھی وہ جان جہاں اک بار آئے

اے ساقیٔ کوثر ان پر بھی اک نظر کرم جو دنیا میں
میخوار مَرے میخوار جیئے میخوار رہے میخوار آئے

مصلح کی نصیحت ٹھیک سہی لیکن یہ اسے معلوم نہیں
اس بزم حسیں میں دل ہی نہیں ہم جان بھی اپنی ہار آئے

مصلح الدین راجیکی

تبصرہ

ابن رشد جدید سوانح اور کارنامے

مصنف: محمد زکریا ورک
ناشر: محمد شعیب عادل
مطبع: آواز اشاعت گھر اردو بازار لاہور
صفحات: 189
قیمت: 150 روپے

محمد ابن رشد اسلامی سپین کے عظیم فقیہ، فلاسفر، طبیب، ماہر فلکیات، قانون گو، قاضی، مصنف اور ارسطو کی کتابوں کے شارح تھے۔ آپ قرطبہ میں 1126ء میں پیدا ہوئے اور سات دہائیوں تک دنیا میں علم و معرفت کی روشنی بکھیرنے کے بعد 10 دسمبر 1198ء کو مراکش میں وفات پائی۔ اندلس میں آپ کا خاندان پشت ہا پشت سے علوم و فنون کا مالک چلا آتا تھا۔ آپ کے والد ایک ذی علم شخص تھے۔ آپ لاطینی زبان میں ایوروس اور سپینش میں ایون روز کے نام سے مشہور ہیں۔ اسلامی دنیا میں آپ کی شہرت بطور فقیہ اور یورپ میں بطور فلاسفر کے ہے۔ بارہویں صدی سے لے کر سولھویں صدی تک یورپ میں آپ بہت مشہور ہوئے۔ آپ کے سیاسی، سماجی، علمی فلسفیانہ نظریات سے اہل یہود اور اہل نصاریٰ نے بہت استفادہ کیا۔ یورپ کی علمی اور مادی ترقی دراصل آپ کی ارسطو کی شرح کردہ کتابوں کی رہین منت ہے۔

انگریزی زبان میں ابن رشد کی سوانح پر چند کتابیں لکھی گئیں ہیں۔ فرانسیسی زبان میں ارنسٹ رینان کی کتاب کے 1852ء میں منصۂ شہود میں آنے کے بعد بہت سا لٹریچر نمودار ہوا۔ اردو زبان میں بھی آپ کی سوانح پر کتابوں کو ہاتھ کی انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے۔ حال ہی میں مکرم محمد زکریا ورک صاحب کی تحقیقات کا نچوڑ ابن رشد کی اردو میں سوانح پر مشتمل کتاب کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے ایک خاص ترتیب اور خوبصورت انداز سے جدید سوانح اور ابن رشد کے علمی کارنامے اکٹھے کئے ہیں زیر نظر کتاب میں آپ کی سوانح کو سات حصوں میں تقسیم کر کے آپ کی زندگی کے چھپے ہوئے گوشوں کو سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں تمام انگریزی اقتباسات کا اردو ترجمہ مصنف نے خود کیا ہے۔

ابن رشد کے حالات زندگی قلمبند کرنے کے بعد مصنف نے ابن رشد بطور فقیہ، طبیب، سائنسدان اور مصنف کے بارے اہم معلومات درج کی ہیں۔ اور اس کے یورپ میں نظریات اور عصر حاضر میں ابن رشد کی مقبولیت واضح کی ہے اور آخر پر ابن رشد کے بارے میں انگریزی اردو اور عربی میں لکھی جانے والی کتب کی فہرست شامل کی ہے اور ان 56 کتابوں کا ریفرنس بھی دیا گیا ہے جن سے مصنف نے زیر تبصرہ کتاب لکھتے وقت استفادہ کیا ہے۔

علم فقہ اور حدیث ابن رشد کے خاندانی علم تھے۔ آپ کے دادا محمد بن رشد قرطبی (کنیت ابو ولید) نے خداداد شہرت حاصل کی آپ مالکیہ مسلک کے امام تھے۔ اندلس اور مغرب کے فقیہ اور مفتی اعظم تھے۔ ابن رشد کے والد احمد ابن رشد قاضی کے عہدہ پر فائز رہے۔ عبدالواحد المراکشی اور الذہبی نے جنہوں نے ابن رشد کے حالات زندگی لکھے ہیں ان میں آپ کے ننھیال اور والدہ کا تذکرہ کہیں بھی نہیں ہوا۔ کسی مؤرخ نے ان کے خاندانی نسب کا حال نہیں لکھا۔ کتب سے صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ ابن رشد عربی النسل تھے۔ مصنف نے ابن رشد کے ابتدائی حالات اور تعلیم کے حوالے سے کتاب میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کی ابتدائی تعلیم ملک میں رواج شدہ نصاب تعلیم کے مطابق شروع کی گئی۔ انہوں نے اپنے والد سے قرآن کریم اور حدیث کی کتاب موطا امام مالک حفظ کرنا شروع کی۔ اس سے فراغت پانے کے بعد عربی زبان اور علوم ادبیہ کی طرف توجہ کی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم کی طرف رجوع کیا۔ فقہ اور حدیث کی تعلیم آپ نے وقت کے نامور محدثین سے حاصل کی۔ اس کے علاوہ ابن رشد نے اصول، علم کلام، طب، یونانی علوم (منطق فلسفہ) وغیرہ بھی حاصل کئے ابن رشد کا خاندان قرطبہ کے نامور اشراف اور باعزت خاندانوں میں شمار کیا جاتا تھا ان کا اٹھنا بیٹھنا صغر سنی ہی سے اچھی اور اعلیٰ سوسائٹی میں تھا۔

کتاب ہذا کے آغاز میں چند اہم تواریخ اور ابن رشد کی زندگی کے عالمی واقعات اختصار کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ ان کے علاوہ حکیمانہ مقولے بھی شامل ہیں جن میں سے چند یہ ہیں زندگی میں صرف دو دن مطالعہ نہ کر سکا، ایک جس روز میری شادی ہوئی اور دوسرے جس روز میرے باپ کی وفات ہوئی۔ احسان تو یہ ہے کہ دشمنوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے جس کو طبیعت مشکل سے گوارا کرتی ہے علم الاعضاء کی واقفیت سے انسان کا ایمان تازہ اور قوی ہو جاتا ہے ابن رشد کے یہ حالات زندگی ہمیں علم و حکمت اور معرفت کے قریب تر کرنے اور ہمارے دل میں ان کا شوق ابھارنے میں مدد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

(ایف۔شمس)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہیٹ سٹروک

موسم گرما میں اگر کسی فرد کو لو لگ جائے تو اسے ہیٹ سٹروک (Heat Stroke) کہتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص گرمی اور دھوپ میں کسی وجہ سے زیادہ رہا ہو تو ہیٹ سٹروک ہو سکتا ہے۔ اس لئے شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو اس سے فوری طور پر موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ ہیٹ سٹروک کا خطرہ خواتین کی نسبت مردوں اور بالخصوص بزرگ مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس کا حملہ ان کے لئے بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

ہیٹ سٹروک کا مرض جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول رکھنے والے نظام کے فیل ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ ہیٹ سٹروک کی ابتداء میں مسلسل پسینہ سے پہلے جسم کا پانی کم ہوتا ہے۔ بعد ازاں پسینہ رکنے کے بعد جسم کا اندرونی درجہ حرارت 106 ڈگری فارن ہائیٹ کی خطرناک سطح پر پہنچ جاتا ہے۔ ہیٹ سٹروک کے مریض کو فوری طور پر ٹھنڈے کمرے میں منتقل کر دینا چاہئے۔ اور اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھونے چاہئیں۔ تاکہ دوران خون نارمل ہو سکے۔ مریض کو نمک ملا پانی پلانا چاہئے۔ اور فوری طور پر ڈرپ لگا دی جائے۔

ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ باہر نکلتے وقت سر اور گردن کو کپڑے سے ڈھانپ لیں تاکہ براہ راست دھوپ نہ پڑ سکے۔ حفاظتی اقدامات کے طور پر ٹھنڈے مشروبات اور نمک کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ہمارے روایتی مشروبات لسی، ستو، شکر کا شربت، سکنجبین وغیرہ گرمی اور ہیٹ سٹروک سے بچاؤ میں بازاری مشروبات سے زیادہ مفید ہیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو موسم گرما میں خصوصی احتیاط کرنی چاہئے۔ اور بغیر سر ڈھانپے شدید گرمی اور دھوپ میں باہر نہیں نکلنا چاہئے۔ کیونکہ اگر ایک دفعہ ہیٹ سٹروک کا شدید حملہ ہو تو آئندہ پھر گرمی برداشت کرنے کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو گرمی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اسلم جنجوعہ صاحب گلگشت کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور فعال خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

شاہ فرانس۔ نپولین

1789ء میں انقلاب فرانس کے بعد کے چند برس فرانس میں بڑی افراتفری کے برس تھے۔ ایک طرف خانہ جنگی کا سماں تھا تو دوسری طرف انگلستان اور کئی دوسرے ممالک فرانس پر قبضہ کرنے کے لئے ریشہ دوانیوں میں مصروف تھے۔ ایسے میں فرانس میں نپولین بونا پارٹ کی شخصیت ابھری، جس نے نہ صرف یہ کہ فرانس میں نظم و نسق کی صورتحال کو بہتر بنایا بلکہ دوسری طرف کئی ممالک سے ٹکرا کے فتوحات کے ایک طویل سلسلہ کا بھی آغاز کیا۔

نپولین بونا پارٹ 15 اگست 1769ء کو فرانس کے جزیرہ کورسیکا میں پیدا ہوا تھا۔ 1793ء میں جب انگلستان کی فوجوں نے فرانس کی بندرگاہ طولون پر قبضہ کیا تو فرانسیسیوں نے سخت مزاحمت کی اور بالآخر اپنی بندرگاہ بازیاب کروانے میں کامیاب ہوگئے۔ اس جنگ میں نپولین بونا پارٹ نے نمایاں حصہ لیا۔ اس کے بعد اس نے اٹلی میں پے در پے فتوحات حاصل کیں اور اس نے ایک قومی ہیرو کا درجہ حاصل کر لیا۔

22 اگست 1795ء کو جب فرانس کا نیا دستور منظور ہوا تو نپولین کی خدمات کو دیکھتے ہوئے اسے اس قومی کونشن کی حفاظت کا کام سونپا گیا جس میں فرانس کے دستور چلانے والے نمائندگان کا اجتماع ہوتا تھا۔ اس کامیابی کے بعد نپولین نے کئی اور فوجی مہمات سر کیں۔ آہستہ آہستہ نپولین سیاسی میدان میں بھی کامیابیاں حاصل کرتا گیا اور 1799ء میں قونصل بن گیا۔

اس وقت معلوم ہوا کہ نپولین صرف فوجی اعتبار سے ہی بہت بڑا آدمی نہیں بلکہ انتظام حکومت اور قانون سازی میں بھی مثال نہیں رکھتا۔ چنانچہ اس نے حکومت کی ابتری کو دور کر کے امن و امان قائم کیا۔ مالیات کے نظام نیز عدالتوں کی اصلاح کی تعلیم کو عام کرنے کا بندوبست کیا اور فرانسیسی قوانین کی باقاعدہ تدوین کروائی۔

چنانچہ 18 مئی 1804ء کو سینٹ اور مجلس وکلاء نے نپولین کو فرانس کا شہنشاہ بنا دیا اور یوں ایک مرتبہ پھر فرانس میں پرانے شہنشاہی طریقے اور قاعدے از سر نو زندہ ہوگئے۔ فرانس کے ساتھ ساتھ نپولین کو اٹلی کا بادشاہ بھی تسلیم کر لیا گیا۔

نپولین کی فتوحات کا سلسلہ ایک طویل عرصے تک جاری رہا۔ مگر 1812ء میں اس کا روس پر حملہ اس کے زوال کا آغاز بن گیا۔ نپولین ہزیمت پا کر واپس لوٹا تو پروشیا، انگلستان، سویڈن اور آسٹریلیا نے متحد ہو کر فرانس پر حملہ کر دیا اور یوں 12 اپریل 1814ء کو نپولین، تخت فرانس سے دستبردار ہو گیا اور جزیرہ ایلبا میں قید کر دیا گیا۔

مگر ابھی اس کے مقدر میں چند کامرانیاں اور تھیں۔ وہ جزیرہ ایلبا سے فرار ہوا۔ 20 مارچ 1815ء کو نپولین ایک مرتبہ پھر پیرس پہنچ کر فرانس کا شہنشاہ بن گیا تاہم اس کا یہ اقتدار فقط سو دن جاری رہا اور 18 جون 1815ء کو واٹرلو کے میدان میں اس کے اقتدار کا سورج غروب ہو گیا اور یوں 28 جون کو وہ ایک بار پھر اقتدار سے محروم ہو کر جزیرہ سینٹ ہیلینا میں مقید کر دیا گیا۔ نپولین نے اسی عالم میں 5 مئی 1821ء کو وفات پائی اور یوں دنیا ایک بلند ہمت اور اولوالعزم فاتح سے محروم ہوگئی۔

فلاح و بہبود کا نظام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جب دنیا چلّا چلّا کر کہے گی کہ ہمیں ایک نئے نظام کی ضرورت ہے۔ تب چاروں طرف سے آوازیں اٹھنی شروع ہو جائیں گی کہ آؤ ہم تمہارے سامنے ایک نیا نظام پیش کرتے ہیں۔ روس کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں، ہندوستان کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں، جرمنی اور اٹلی کہے گا آؤ میں تم کو ایک نیا نظام دیتا ہوں، امریکہ کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ اس وقت میرا قائمقام قادیان سے کہے گا کہ نیا نظام ''الوصیت'' میں موجود ہے۔ اگر دنیا فلاح و بہبود کے رستہ پر چلنا چاہتی ہے تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ ''الوصیت'' کے پیش کردہ نظام کو دنیا میں جاری کیا جائے''۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 590)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ایک قومی فریضہ:
یتیم کی نگہداشت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے۔ تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

اسی قومی فریضہ کو مرکزی نظام کے تحت سرانجام دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی کا قیام فرمایا۔ چنانچہ یہ کمیٹی ان بچوں کی رہائش، صحت، تعلیم اور دوسرے امور کا خیال رکھتی ہے۔ اس کمیٹی کی اعانت فرما کر آپ نہ صرف ایک قومی فریضہ ادا کرتے ہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ اس اجر عظیم کے بھی مستحق ٹھہرتے ہیں کہ جو یتیم کا خیال رکھتا ہے میں اور وہ قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس لاء، فائن آرٹس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا اس ویب سائٹ پر ارسال کریں۔

(ntaleem@fsd.paknet.com.pk)

نام طالب علم، ادارہ، ڈگری، مضمون، ایڈریس و فون نمبر E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

اسباب پر بھروسہ نہ کرو۔ مومن کو چاہئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے

(حضرت مسیح موعود)

ربوہ میں طلوع و غروب 15۔اگست

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:55

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس ایماندار اور محنتی بچیوں کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944-6214499

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
☎042-5188844

C.P.L 29-FD

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

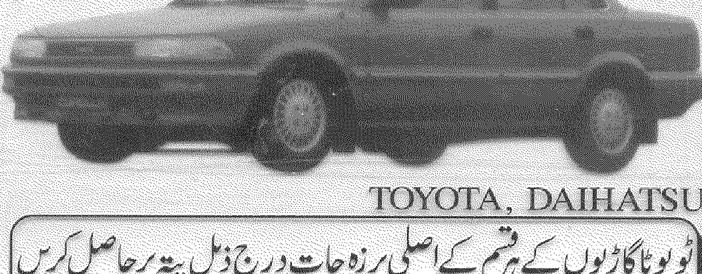

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ہولزموپیتھی علاج بذریعہ فون
صرف پرانے امراض
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
☎047-6212694 0333-6717938

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14/ بی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ III لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل: 0300-8481781

فون: 6211956
لکی میڈیکل سٹور
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائٹر سرور احمد
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎4844986

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6214891